سعید بن منصور

ابو عثمان **سعید بن منصور** بن شعبہ خراسانی مروزی ، الطلقانی اور کہا جاتا ہے: آپ جوزجان میں پیدا ہوئے۔ [1] (ھ - 227ھ) آپ اہل سنت کے نزدیک علمائے حدیث اور حدیث نبوی کے بڑے راویوں میں سے ایک ہیں۔ آپ بلخ میں پلے بڑھے اور طلب حدیث کے لیے ایک وسیع پیمانے پر اسفار کیے۔ آخر میں آپ مکہ میں رہے اور وہیں دو سو ستائیس ہجری میں وفات پائی۔ [2]

سعید بن منصور



معلومات شخصیت	
پیدائش	8ویں صدی صوبہ جوزجان
وفات	سنہ 842ء (41–42 سال) مکہ
وجہ وفات	طبعی موت
رہائش	خراسان ، حجاز ، عراق ، مصر ، شام
شہریت	خلافت عباسیہ
مذہب	اسلام ، تبع تابعی ۔
فرقہ	اہل سنت
عملی زندگی	
ابن حجر کی رائے	ثقہ
ذہبی کی رائے	ثقہ

شیوخ

اس نے سنا: خراسان، حجاز، عراق، مصر، شام، جزیرہ نما عرب اور اس کے علاوہ: مالک بن انس، لیث بن سعد، فلیح بن سلیمان، ابو معشر سندی، عبید اللہ بن عیاض بن لقیط، ابو عوانہ الوضاع، ولید بن ابی ثور، فرج بن فضالہ، ہشیم، حماد بن زید، حزم بن ابی حزم، ابو الاحوص، خالد بن عبد اللہ، اسماعیل بن عیاش، خلف بن خلیفہ، فضیل بن عیاض، مہدی بن میمون، حدیج بن معاویہ، عبد اللہ بن جعفر مدینی اور سفیان بن عیینہ، جریر بن عبد الحمید، یحییٰ بن ابی زیدہ، ابو شہاب حناط، شریک القاضی، اسماعیل بن زکریا، حماد بن یحییٰ مدنی ابح، عتاب بن بشیر، عبد العزیز بن محمد، ابو معاویہ، داؤد العطار اور عبد العزیز بن ابی حازم، اس نے دوسرے بہت سے محدثین کو پیدا کیا۔[3]

تلامذہ

اپنی سند سے روایت کرتے ہیں: احمد بن حنبل، ابو ثور کلبی، ابو محمد دارمی، سلمہ بن شبیب، ابوبکر الاثرم، ابوداؤد، مسلم، اسماعیل سمویہ، محمد بن یحیی ذہلی، بشر بن موسی، محمد بن علی صائغ اور ابو شعیب عبد اللہ بن حسن حرانی، بہلول بن اسحاق عنبری، ابو زرعہ دمشقی، ابو حاتم رازی، عثمان بن خرزاذ، ابو موجہ محمد بن عمرو مروزی، عباس عصفاتی، علی بن عبد العزیز بغوی، حسین بن اسحاق تستری، خلف بن عمرو کبری اور سعید بن مسعدہ عطار، عمیر بن مرداس اور دوسرے بہت سے محدثین ۔ [4]

جراح اور تعدیل

حافظ ذہبی نے کہا: "حافظ، امام، حجّہ" اور کہا: "وہ ثقہ ، صدوق اور علم کے برتنوں میں سے تھے۔" انھوں نے کہا: "مشہور حافظوں اور ماہر علما میں سے ایک۔" سلمہ بن شبیب کہتے ہیں کہ میں نے احمد بن حنبل سے ان کا ذکر کیا تو انھوں نے ان کی خوب تعریف کی اور ان کے معاملات کی تعظیم کی۔ ابن حجر عسقلانی نے کہا ثقہ ،ثبت ہے ۔ ابو حاتم رازی کہتے

ہیں: "سب سے زیادہ ثقہ وہ لوگ ہیں جو ان لوگوں سے ثبوت پر عبور رکھتے ہیں جنھوں نے اسے جمع کیا اور اس کی درجہ بندی کی۔" حکم نیشاپوری نے کہا: " سب محدثین نے اس کی حدیث کو بطور ثبوت ، حجت استعمال کرنے پر اتفاق کیا۔" [5] «[6] «[7]

استاد	مالک بن انس ، لیث بن سعد ، فضیل ابن عیاض ، سفیان بن عیینہ
نمایاں شاگرد	احمد بن حنبل ، ابو داؤد ، مسلم بن حجاج نیشاپور ، عبدالرحمن دارمی ، ابو حاتم رازی ، ابو الولید الازرقی
پیشہ	محدث ، مفسر قرآن
شعبۂ عمل	علم حدیث ، تفسیر قرآن
کارہائے نمایاں	سنن سعید بن منصور

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B3%D8%B9%DB%8C%D8%AF_%D8%A8%D9%86_%D9%85%D9%86%D8%B5%D9%88%D8%B1&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B3%D8%B9%DB%8C%D8%AF_%D8%A8%D9%86_%D9%85%D9%86%D8%B5%D9%88%D8%B1&veaction=edit)

تصنیف

ان کے پاس کتاب السنن ہے جسے سنن سعید بن منصور کے نام سے جانا جاتا ہے اور تفسیر پر ایک کتاب ہے۔ حافظ ذہبی نے کہا: جو شخص سنن سعید کو دیکھے گا وہ اس شخص کے حافظے اور عظمت کو جان لے گا۔ [8]

وفات

آپ نے 227ھ میں وفات پائی ۔ [9]

حوالہ جات

1. تهذيب الكمال في أسماء الرجال - يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج، جمال الدين ابن الزكي أبي محمد القضاعي الكلبي المزي
2. تاريخ ابن يونس المصري - عبد الرحمن بن أحمد بن يونس الصدفي، أبو سعيد
3. تهذيب الكمال في أسماء الرجال - يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج، جمال الدين ابن الزكي أبي محمد القضاعي الكلبي المزي
4. تاريخ ابن يونس المصري - عبد الرحمن بن أحمد بن يونس الصدفي، أبو سعيد
5. تذكرة الحفاظ - شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبي
6. سير أعلام النبلاء - شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبي
7. تاريخ الإسلام وَوَفيات المشاهير وَالأعلام - شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبي
8. تهذيب التهذيب - أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني
9. إكمال تهذيب الكمال في أسماء الرجال - مغلطاي بن قليج بن عبد الله البكجري المصري الحكري الحنفي